يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء امت کی توضیحات کی روشنی میں





تالیف

فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبدالحکیم حسان حفظہ اللہ

ترجمہ وتحقیق

فضیلۃ الشیخ ابو سیاف اعجاز احمد تنویر حفظہ اللہ

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء کی توضیحات کی روشنی میں

تالیف:

فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبد الحکیم حسان حفظہ اللہ

تفہیم وتعلیق:

ابو سیاف اعجاز تنویر



مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان
Website: http://www.muwahideen.co.nr
Email: salafi.man@live.com

سبب یہ ہے کہ انھوں نے محض دنیا کی لذتوں، آسائشوں اور راحتوں کی بناء پر دنیافانی کی زندگی کو دین اسلام پر فوقیت اور ترجیح دے ڈالی۔ (واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم) (شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ کے چوتھے اقتباس کا ترجمہ مکمل ہوا)

ذرا سوچیے اور غور فرمایئے! کیا اتنے واضح بیان کے بعد بھی اس شخص کے بارے کسی بیان کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے، جو کافروں اور مرتدوں کے ساتھ دوستانہ مراسم قائم کرتا ہے اور کافروں کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے جنگ کرتا ہے۔ہاں صرف اس شخص کو ہی مزید کسی بیان کی ضرورت محسوس ہو گی جس کے بارے کلام باری تعالیٰ میں ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا﴾ (المائدۃ=41:5)

”جس کو فتنہ میں مبتلا کرنا (یعنی خراب کرنا) اللہ تعالیٰ کو منظور ہو تو ایسے شخص کے لیے آپ کوئی ہدایت کی چیز نہیں پائیں گے۔“

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کے زیادہ اقتباسات پیش کرنے کی وجہ:

سابقہ گفتگو میں آپ نے ملاحظہ کیا ہے کہ بہت زیادہ عبارتیں اور پیراگراف مجدد الدعوۃ محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کے عرض گزار کیے گئے ہیں۔ اس لیے کہ اس خاص مسئلہ پر علماء اہل عرب نے اور خاص طور پر علماء نجد نے بہت زیادہ گفتگو اور کلام اپنی اپنی تصنیفات اور تالیفات میں درج فرمایا ہے۔ اس کی وجہ وہ مماثلت اور موافقت ہے جو ہمارے اور ان کے درمیان پائی جاتی ہے ۔کیونکہ انہیں بھی ویسے ہی حالات درپیش تھے جن کے ساتھ آج کے دور میں ہم دوچار ہیں۔ جس طرح ہمیں ایسے حکمرانوں سے پالا پڑا ہوا ہے جو بھاگ بھاگ کر اللہ کے دشمنوں (کافروں اور مشرکوں) سے دوستیاں رچانے میں بڑے سرگرم دکھائی دیتے تھے ۔ پھر اس سے بڑھ کر پریشانی والی بات یہ تھی اس وقت بھی ایسے مَشَايِخ الضَّلَالَة، عُلَمَاءُ السُّوْءِ، درباری اور سرکاری اسکالرز اور اصحاب جبہ ودستار مولوی دستیاب تھے جنھوں نے ان حکمرانوں کے متعلق فتوے دیئے کہ یہ اللہ کے دشمنوں کے ساتھ دوستیاں کرنے والے بلاشبہ ”مسلمان“ ہیں۔

جب کوئی شخص شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے چاہنے والوں نیز ان کے بیٹوں اور پوتوں کے افکار ونظریات، تشریحات وتصریحات اور اقتباسات پر غور کرے گا تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ واقعتاً جو شخص کافروں اور مرتدوں سے دوستی قائم کرتا ہے وہ انہی کی طرح کافرو مرتد ہے۔ اور اس شخص کا وہی حکم اور معاملہ ہے جو ان کافروں کا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا